بسم الله الرحمن الرحیم

۷۴۷
معاونت پژوهش

عنوان و نام پدیدآور: اندیشه‌سیاسی شهیدمطهری /جمعی از مولفان؛ مترجم عون‌علی کریمی.
مشخصات نشر: قم:مرکزبین‌المللی ترجمه‌ونشرالمصطفی صلی الله علیه و آله؛۱۳۹۳.
شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۰۹۴-۳
فروست اصلی : مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله ۱۱پ/۱۳۹۳/۳۱
فروست فرعی : معاونت پژوهش ۷

وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت: کتابنامه.
موضوع: مطهری، مرتضی، ۱۲۹۸ - ۱۳۵۸-- نظریه‌های سیاسی و اجتماعی
شناسه افزوده: کریمی، عون‌علی، مترجم
رده بندی کنگره: BP ۲۳۳/۷/م۶الف۷۷۰۴۶ ۱۳۹۳
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۹۹۸
شماره کتابشناسی ملی: ۱۸۹۱۴۶۰

انتساب

بندہ حقیر اس ادنی کوشش کو حضرت امیر المؤمنین مولی الموحدین امام المتقین وصی خاتم المرسلین علی بن ابی طالب علیہ السلام وسیدۂ نساء العالمین بضعۂ رسول حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

امید ہے کہ ان کے صدقہ میں بندہ عاصی اور میرے والدین مرحومین کو روز جزا شفاعت نصیب ہوگی۔

اندیشه سیاسی شهید مطهری

جمعی از مؤلفان

ترجمه و تحقیق:
عون‌علی کریمی

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی

اندیشہ سیاسی شہید مطہری

مؤلف: جمعی از مؤلفان

مترجم: عون‌علی کریمی

چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ

● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۵۰۰۰۰ ریال ● **شمارگان:**۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹_۳۷۸۳۹۳۰۵_۰۲۵
● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶_۰۲۵ _ فکس: ۳۲۱۳۳۱۴۶_۰۲۵
● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۶۶۹۷۸۹۲۰_۰۲۱
● مشهد، خیابان امام رضاؑ، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۸۵۴۳۰۵۹_۰۵۱۱
pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتابچہ کی ترتیب وتألیف میں یاری فرمائی ہے

عرض ناشر

انسان کی فطرت کا معاشرہ سے بہت عین رابطہ ہے اور معاشرہ ہی میں انسان کے اندر چھپے گوہر کا پتہ چلتا ہے، اسی لئے آداب معاشرت سیاسی اور اجتماعی نظم نوع انسانی کے رشد و کمال ہی سب سے زیادہ مؤثر ہیں۔

اگرچہ اسلام تمام ادیان الٰہی کو کامل کرنے والا ہے اور انسان کی ابدی سعادت کا ضامن ہے لیکن اس گلستان معرفت سے پرفیض ہونا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اسکے لئے کہکشانوں کی وسعت جیسی بصیرت، سمندر کی گہرائی جیسی دور اندیشی اور ایسی مہارت و تجربہ کی ضرورت ہے جس نے ہر خام خیال اسرار کی حلاّ جی کی ہے۔

واقعی علماء ہمیشہ اسلام کے ناقابل تسخیر محافظ رہے ہیں اور انکے علم کی زکات امّت کے ہاتھوں میں چراغ ہدایت بزرگوں کی کتابوں سے وابستگی ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعاً وَلَا تَفَرَّقُوا﴾ کا ایک نمونہ ہے۔

اسی لئے استاد آیت اللہ شہید مطہری کی کتابوں کا مطالعہ کرنا ریسمان خدا سے وابستہ ہونا ہے کیونکہ اپنے زندگی ہی کی وہ اکیلی شخصیت ہے جس نے خالص اور حقیقی اسلام کو دوبارہ نئ زندگی عطا کی، پیر جماران نے انکی تمام کتابوں کو آثار اسلامی معرفی کرتے ہوئے ان کی تائید فرمائی۔

المصطفیٰ بین الاقوامی مرکز ترجمہ واشاعت مترجم محترم مولانا عون علی کریمی کا اس قیمتی کتاب کا ترجمہ پر بے پناہ کاوشوں کیلئے شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام لوگوں کو اس کتاب کا مطالعہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

فہرست مطالب

عرض مترجم ۱۳
قارئین کرام سے ایک بات ۱۵
مقدمہ محقق نجف لک زائی ۱۷
استاد مطہری کی نظر میں معاشرے کی اصل وحقیقت (حمید پارسانیا) ۲۵
معاشرہ کسے کہتے ہیں ۲۵
چار نظریہ ۲۶
معاشرے کے وجود پر ایک ثبوت ۳۱
ثابت کرنے کا طریقہ ۳۳
علامہ طباطبائیؒ اور شہید مطہری کے مذکورہ مسئلہ پر روشنی ۳۵
معاشرہ کے وجود پر قرآنی شواہد ۳۷
معاشرہ کا اثبات اجتماعی خواص کے ذریعہ ۳۹
تنقید کے راستے ۴۱
استاد مصباح کی تنقید اور اعتراض ۴۳
پہلا اعتراض ۴۳

دوسرا اعتراض ۴۵
تیسرا اعتراض ۴۵
گزشتہ تین اعتراضوں کے بارے میں قضاوت ۴۶
اجتماعی اور انفرادی ''تن'' (انسانیت کے ارتباط کی تشبیہ نفس اور اس کے قوای کے ساتھ ۴۸
قرآنی شواہد پر تنقید ۵۱
نقلی دلیلوں سے استفادہ کرنے کا طریقہ ۵۱
قرآنی شواہد کی تقسیم بندی ۵۳
پہلے اعتراض پر تحقیق ۵۴
آیتوں کے ظہور کا اعتبار ۵۷
دوسرے اعتراضات پر تحقیق ۵۹
نتیجہ ۶۱
منابع ۶۳
استاد شہید مطہریؒ کی نظر میں: حق وعدالت اور مساوات ۶۵
مقدمہ ۶۵
حق ۶۷
حق کی تعریف ۶۸
فطری حقوق اور خودساختہ حقوق ۷۰
کیا آزادی اور مساوات وبرابری حق ہے؟ ۷۴
حق کی بنیاد اور اساس ۷۶
غائی اور فاعلی رابطے ۷۹
فطری حقوق کا مبناء اور اساس ۸۲
انسان خداوند متعال پر کس قسم کا حق رکھتا ہے؟ ۸۷

حق اور احساس ذمہ داری میں چولی دامن کا ساتھ ۹۱

حکمرانوں اور بزرگان دین کے لئے ضروری ہے وہ انسانی حقوق کا اعتراف کریں ۹۳

اجتماعی حق کا مقدم ہونا ۹۹

صرف دوسروں کے حقوق پر تجاوز نہ کرنا کافی نہیں ۱۰۴

خدا کا حق مقدم ہے یا انسان کا؟ ۱۰۴

عدالت ۱۱۳

معنوی ترقی میں اجتماعی عدالت کا کردار ۱۱۶

عدالت انبیاءؑ کا ہدف ۱۱۹

قرآن اسلام میں عدل کا منشا ۱۲۱

مسلمانوں کا عدل سے منحرف ہونے کی وجہ ۱۲۴

عدل کی قسمیں ۱۲۵

عدل کا مفہوم ۱۲۷

عدالت کی بنیاد ۱۳۰

عدالت کا نفس الامر (اور واقعی) ہونا ۱۳۲

اشاعرہ اور عدلیہ کے درمیان کشمکش ۱۳۳

اجتماعی فلسفہ کی بنیاد عدالت ۱۳۶

حق اور عدالت کا رابطہ ۱۴۱

اجتماعی عدالت ۱۴۳

ضامن عدالت ایمان اور معنویت ۱۴۹

مساوات ۱۵۳

عدالت اور مساوات ۱۵۶

فطری فرق اور ناپسند برتری ۱۵۶

مطلق مساوات نہ ہی ممکن ہے اور نہ ہی مطلوب ۱۶۰
ابتدائی اور فطری مساوات کی توجیہ ۱۶۲
دوبارہ تقسیم ۱۶۳
مساوات اور آزادی ۱۶۹
احسان اور ہمدردانہ کا تعاون ۱۷۱
خدا کی رزّاقیت میں دخالت کا شبہ ۱۷۲
منابع ۱۷۴
استاد مطہّریؒ کا نظریہ ولایت فقیہ کے بارے میں (محمد حسن قدردان قراملکی) ۱۷۵
مقدمہ ۱۷۵
اسلام میں حکومت ۱۷۶
حکومت عصر غیبت میں ۱۷۷
ولایت فقیہ کیا ہے؟ ۱۷۸
ولایت فقیہ اعتقادی ولایت ۱۷۹
حاکم اور رہبری کے شرائط ۱۸۳
قیادت اور مرجعیت کے درمیان جدائی ۱۸۶
ولایت فقیہ کے قانونی ہونے کی دلیل ۱۸۸
استاد مطہریؒ کی نظریہ کی وضاحت ۱۹۰
۱۔ فقیہ کی حکومت کا ولائی (یعنی سرپرستی و حاکم) ہونا ۱۹۳
۲۔ حاکم کا مفتی سے مقایسہ ۱۹۳
۳۔ حاکم کا قاضی سے مقایسہ ۱۹۴
۴۔ لوگوں کے قبول کرنے کے بارے میں گفتگو ۱۹۴
ولایت فقیہ کے دلائل ۲۰۳

۱۔مقبولہ عمر بن حنظلہ ۲۰۳

۲۔جواب امامؑ ۲۰۴

۳۔مقام حکومت کا مقدس اورالٰہی ہونا ۲۰۵

۴۔عقلی دلیل ۲۰۶

ولایت فقیہ کے اختیارات ۲۰۷

ڈموکراسی (عوامی حکومت) کے ساتھ ولایت فقیہ کا سازگار رہونا ۲۰۹

آخری تجزیہ ۲۱۱

منابع ۲۱۲

استادمطہری کی نظر میں آزادی (منصور میر احمدی) ۲۱۵

مقدمہ ۲۱۵

استادمطہریؒ کی نظر میں آزادی کے مبانی ۲۱۸

جبر واختیار ۲۲۰

فطرت ۲۲۳

عقل، ارادہ اور تکامل انسان ۲۲۴

آزادی کی قسمیں ۲۲۸

۱۔انسان اور فطرت ۲۳۰

۲۔انسان اور رائج آداب ورسومات ۲۳۱

۳۔انسان اور دوسرے انسان ۲۳۲

۴۔انسان اور اس کی اپنی نفسانی خواہشات ۲۳۶

۵۔انسان، دین اور اس کے اعتقادات ۲۳۹

خلاصہ ۲۴۳

منابع ۲۴۴

انقلاب اور اجتماعی تحولات استاد مطہریؒ کی نظر میں (نجف لک زائی) ۲۴۷
مقدمہ ۲۴۷
مفاہیم کی تحقیق ۲۴۸
انقلابی نظریات اور اجتماعی تبدیلیاں ۲۵۱
استاد مطہریؒ کی نظر میں ایران کے سیاسی اور اجتماعی تحولات ۲۶۶
خاتمہ ۲۷۰
فہرست ۲۷۱
آیات کی فہرست ۲۷۱
روایات کی فہرست ۲۷۳
اشعار کی فہرست ۲۷۴
معصومین علیہم السلام کے اسمائے گرامی کی فہرست ۲۷۵
علماء کی فہرست ۲۷۵
علوم اور اس کے توابع کی فہرست ۲۷۹
طائفہ، گروہ اور جماعتوں کی فہرست ۲۸۰
کتب و مقالات اور مجلّات کی فہرست ۲۸۲
اصطلاحات و مفاہیم اور موضوعات کی فہرست ۲۸۶
منابع ۲۹۴
الف۔ کتابیں ۲۹۴
ب۔ مقالات ۲۹۶

عرض مترجم

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اب تک نہ تو میں نے کوئی کتاب تالیف کی ہے اور نہ ہی کسی کتاب کا ترجمہ کیا ہے۔ لہٰذا مورد نظر ترجمہ اگر کسی جہت سے قابل قبول بھی ہو تو یہ بھی میری سب سے پہلی سعی و کوشش ہے۔

کسی بھی زبان میں ترجمہ کرنا کس قدر مشکل ہے یہ تو مترجمین حضرات بخوبی جانتے ہیں۔ بہر حال میں نے زبان کی روانی باقی رکھتے ہوئے مصنف کی بات کو حدالمقدور ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اب ترجمہ جیسا بھی ہو مجھے پڑھنے والوں کے سامنے پیش کرنے میں خوشی محسوس ہو رہی ہے کیونکہ اس کے ذریعے میرے اندر خود اعتمادی پیدا ہو گی اور میرے مستقبل کے لئے یہ ایک گران بہا موتی کی مانند ہے۔

اور میری اس خوشی کا سہرا سب سے پہلے استاد محترم حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید احتشام عباس زیدی صاحب (زیدعزہ) کے سر ہے جنہوں نے اس حقیر کی راھنمائی کی ذمہ داری قبول فرمائی۔

اسی طرح حجۃ الاسلام والمسلمین سید نصرت علی جعفری صاحب کا بھی نہایت ہی شکرگزار ہوں جنہوں نے میرے اس ترجمہ کو شروع سے آخر تک پڑھا اور تصحیح بھی فرمائی اور حسب ضرورت عبارت کو

درست کرنے میں بھی میرا ساتھ دیا۔اسی طرح حجۃ الاسلام والمسلمین سید غلام حسین رضوی صاحب کا بھی تہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت کو اس کتاب کی تصحیح میں لگا کر اس کی عبارات کو مزید مزین فرمایا۔

اور آخر میں دعا ہے کہ خداوند عالم محمد وآل محمد علیہم السلام کے صدقے میں ہم سبھی لوگوں کو قلم کے ذریعے بھی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

احقر العباد: عون علی کریمی